سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2001

سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH (TEXTILE INSTITUTE OF PAKISTAN) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادارے کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Institute

۵۔ ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا

Institute open to all

۶۔ پڑھائی اور امتحان

Teaching and Examinations

۷۔ ادارے کے عملدار

Officers of the Institute

۸۔ سرپرست

The Patron

۹۔ جانچ پڑتال

Visitation

۱۰۔ چانسیلر

The Chancellor

۱۱۔ بورڈ آف گورنرس

The Board of Governors

۱۲۔ بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Board

۱۳۔ بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

۱۴۔ صدر

The President

۱۵۔ ایگزیکٹو کاؤنسل

Executive Council

۱۶۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

۱۷۔ ادارے کے فنڈس اور رپورٹیں

Funds and Reports of the Institute

۱۸۔ اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو جمع کرایا جائے گا

Annual Statement of Accounts to be submitted to the Board

۱۹۔ ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی

Indemnity and Bar of Jurisdiction

۲۰۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2001

سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH (TEXTILE INSTITUTE OF PAKISTAN) ORDINANCE, 2001

[۲۱ اپریل ۲۰۰۱]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔

جیسا کہ صوبہ سندھ میں ٹیکسٹائل سائنسز کی فیڈ میں ایک ادارے کا قیام مقصود ہے اور اس مقصد اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے کراچی میں ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کا قیام مقصود ہے؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا سیشن جاری نہیں ہے

اور سندھ کا گورنر مطلمئن ہے کے موجودہ صورتحال میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛
اب، اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان کی روشنی میں اور عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھیئے، اس سلسل میں ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ (ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:
(a) "اکیڈمک کاؤنسل" مطلب ادارے کی اکیڈمک کاؤنسل؛
(b) "بورڈ" مطلب ادارے کا بورڈ آف گورنرس؛
(c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛
(d) "چانسلر" مطلب ادارے کا چانسلر؛
(e) "فیکلٹی" مطلب ادارے کا فیکلٹی؛
(f) "فاؤنڈیشن" مطلب نیشنل ٹیکسٹائل فاؤنڈیشن، جو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹرڈ ہو؛
(g) "فاؤنڈر میمبرس" کا مطلب ہے جو میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے بنانے کے وقت اپنی دستخط کریں؛
(h) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
(i) "ادارہ" مطلب اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان؛
(j) "سرپرست" مطلب ادارے کا سرپرست؛
(k) "صدر" مطلب ادارے کا صدر؛
(l) "بیان کردہ" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

ادارے کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the Institute

۳۔ ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کہا جائے گا، جو مشتمل ہوگا:

(a) سرپرست، چانسلر، صدر اور بورڈ کے میمبران؛

(b) ایسی کاؤنسلز، کمیٹیز اور دیگر ایڈوائیزری باڈیز کے میمبرانجیسے بورڈ قائم کرے؛

(c) فیکلٹیز اور ان کے کنسٹیٹونٹ یونٹس کے میمبر؛ اور

(d) ایسے دوسرے عملدار اور اسٹاف کے میمبر، جو وقتن فوقتن بورڈ کی طرف سے بیان کیئے جائیں۔

(۲)ادارہ ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو کوئی جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

ادارے کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Institute

۴۔ ادارے کے اختیارات اور کام:

(a) ٹیکسٹائل سائنسز کے میدان اور ایسے دوسری تربیت کی شاخوں میں ہدایت فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے اور اس طرح ان کی ترقی اور معلومات کے اضافہ کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(b) شاگردوں کو منتخب کرنا اور داخلا دینا؛

(c) ٹیسٹائل میں پڑھائی کے کورس اور ایسی دوسری شاخوں میں تربیت کے لیئے کورس بیان کرنا، جیسے ادارہ طے کرے؛

(d) امتحان منعقد کرانا اور انعام، ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز ایسے افراد کو دینا، جن کو داخلا دی گئی ہو اور جنہوں نے امتحان پاس کیئے ہوں؛

(e) اعزازی ڈگریاں اور دوسرے تعلیمے اعزاز دینا، جیسے سرپرست منظوری دے؛

(f) شاگردوں کی طرف سے دوسری

یونیورسٹیز اور تربیت کی جگہوں سے پاس کردہ امتحانات اور پڑھے ہوئے پیریڈس کی برابری طے کرنا اور ایسی برابری کی جانچ پڑتال کرنا اور رد کرنا؛

(g) دوسری یونیورسٹیز یا اداروں سے اس طریقے سے تعاون کرنا یا ایسے مقصد کے لیئے جیسے وہ طے کرے؛

ادارہ سب کے لیئے کھلا ہوگا
Institute open to all

(h) خود کو دوسرے اداروں سے ضم کرنا یا جوڑنا؛

(i) موثر تعلیمی، تربیتی اور دوسرے پروگراموں کے لیئے پڑھائی کے طریقیکار اور حکمت عملیاں طے کرنا؛

پڑھائی اور امتحان
Teaching and Examinations

(j) ٹیچنگ، تحقیق، تربیت، انتظامیہ اور متعلقہ مقاصد کےلیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(k) ادارے کے شاگردوں کی نظم و ضبط پر نظر اور ضابطہ رکھنا؛

(l) مقصد حاصل کرنے کے لیئے ادارے کو ملے ہوئے مالی اور دوسرے وسائل استعمال کرنا؛

ادارے کے عملدار
Officers of the Institute

(m) آرگنائزیشنز، اداروں، باڈیز اور افراد سے اپنے کاموں اور سرگرمیوں کے حوالے سے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں داخل ہونا؛ اور

سرپرست
The Patron

(n) ایسے دوسرے سارے کام اور چیزیں کرنا جو ادارے کی تعلیم، تربیت اور تحقیق کی جگہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

جانچ پڑتال
Visitation

۵۔ ادارہ سب لوگوں کے لیئے کھلا ہوگا پھر وہ کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقی، رنگ یا ڈمیائیل سے تعلق رکھتے ہوں، جو تعلیمی طور پر ادارے کی طرف سے پیش کردہ کورس میں میں

داخلا کے لیئے اہل ہیں، اور ایسی کسی بھی شخص کو جنس، مذہب، طبقی، نسل، درجے، رنگ یا ڈومیسائیل کی بنیاد پر سہولتیں دینے سے انکار نہیں کرے گا۔

٦۔ (۱) ادارے کے تعلیمی پروگرام مذکورہ طریقیکار کے تحت چلائے جائیں گے۔

(۲) کوئی ڈگری، ڈپلوما یا سرٹیفکیٹ تب تک جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک شاگرد نے اسلامک اور پاکستان اسٹیڈیز یا غیر مسلم شاگرد کی صورت میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کا امتحان پاس نہیں کیا ہوگا۔

چانسیلر
The Chancellor

۷۔ ادارے کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے، یعنی:

(a) چانسیلر؛

(b) صدر؛

(c) ایسے دوسرے لوگ جو ادارے کے عملداروں کے طور پر بیان کیئے گئے ہوں۔

۸۔ سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔

(۱)سرپرست جب موجود ہوگا، ادارے کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

بورڈ آف گورنرس
The Board of Governors

(۲)سرپرست کی غیر حاضری کی صورت میں، چانسلرکانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳)اعزازی ڈگری دینے کی ہر پیشکش کے لیئے سرپرست سے تصدیق کرانا لازمی ہوگا۔

۹۔ (۱) سرپرست ادارے سے متعلقہ معاملات کی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کرا سکتا ہے اور وقتن فوقتن ایک یا ایک سے زائد افراد ایسی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کے لیئے مقرر کر سکتا ہے۔

(۲)سرپرست جانچ پڑتال اور پوچھ گاچھ کے نتیجے کے حوالے سے صدر سے رابطہ کرے گا اور صدر کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد، صدر کو قدم اٹھانے کے حوالے سے مشورہ دے سکتا ہے۔

(۳)صدر، مخصوص وقت کے دوران اٹھائے ہوئے قدم کے حوالے سے سرپرست سے رابطہ کر سکتا

ہے، اگر کوئی قدم اٹھایا گیا ہو، یا جو جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کے نتیجوں کے حوالے سے قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کا گیا ہو۔
(۴)جہاں صدر مخصوص وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے کے لیئے کوئی قدم نہیں اٹھاتا، سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور صدر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board

۱۰۔ (۱)چانسلرایک نامور شخص ہوگا، جو معاشرے میں معلومات اور خدمت کے میدان میں جانا مانا ہوگا اور اپنے اعلیٰ اخلاقی اور انٹلکچوئل کیلیبر کے طور پر پسندیدہ ہوگا۔
(۲)چانسلرسرپرست کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بورڈ کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔
(۳)چانسلربورڈ کا چیئرمین ہوگا۔
(۴)اگر چانسلربیماری یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے ذمیداریاں نبھانے کے لائق نہ ہو تو، صدر اس کی جگہ پر کام کرے گا۔
۱۱۔ (۱)عامل نظرداری اور یونیورسٹی کے معاملات کا ضابطہ اور ادارے کی پالیسیز بنانے کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) چانسلر(چیئرمین)
(b) صدر (ایکس آفیشو میمبر)
(c) سات فاؤنڈر میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے (ایکس آفیشو میمرس)
(d) چیئرمین، آل پاکستان ٹیکسٹائل ملس ایسوسی ایشن (ایکس آفیشو میمبر)
(e) دو نامور تعلیمدان/انٹلکچوئلس فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے (میمبر)
(f) سیکریٹری (ایجوکیشن)، سندھ حکومت

(ایکس آفیشو میمبر)
(۲)چانسلرکی غیر حاضری کو صورت میں، فاؤنڈیشن کا چیئرمین چانسلرکے طور پر کام کرے گا، اور اس کی غیر حاضری کی صورت میں صدر چیئرمین کے طور پر کام کرے گا۔
(۳)بورڈ کے میمبر کے عہدے پر عارضی آسامی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص سے پر کی جائے گی، جو میمبر طور نامزد کیا گیا ہو، اس کی آسامی پر کی جائے گی۔
(۴)غیر سرکاری میمبران کے علاوہ میمبر چانسلرکی خوشی سے عہدہ رکھ سکیں گے۔
(۵)بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۱۲- (۱) بورڈ ایسے اختیارات اور کام سرانجام دے گا، جو مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) ادارے کی جائیداد، فنڈس اور وسائل رکھنا، سنبھالنا اور انتظام کرنا اور ادارے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسی سکیورتی پر فنڈس ادھار لینا اور جمع کرنا، جیسے مطلوب ہو؛
(b) ادارے کی سرگرمیوں اور آپریشنز کو چلانے کے لیئے اصول، پالیسیز اور منصوبے بنانا اور منظور کرنا، تا کہ تعلیمی اسٹاف کو ان ک تحقیق، پڑھائی اور دوسرے تعلیمی کاموں میں آزادی سے یقینی بنایا جا سکے؛

صدر
The President

(c) ادارے کے بہتر اور موثر کارکردگی کے لیئے ضوابط بنانا؛
(d) ادارے کے حصے پیدا کرنا، جیسا کہ، فیکلٹیز، اسکول اور شعبے اور ایسی اسٹینڈنگ کمیٹیز، کاؤنسلز اور دوسری انتظامی یا تعلیمی ایڈوائیزری باڈیز تشکیل

دینا جو وہ ضروری سمجھے اور ان کے کاموں کی نظرداری کرنا؛

(e) ادارے کے کاموں کے منصوبے اور سالانہ بجٹ کی منظوری دینا؛

(f) ادارے کی سرگرمیوں سے متعلقہ رپورٹیں طلب کرنا اور ان پر غورکرنا اور منصوبوں کا عملدرآمد جن پر کام ہونا ہے اور صدر کو ہدایت کرنا کے بورڈ کی طرف سے بیان کردہ کسی معاملے سے متعلقہ معلومات فراہم کرنا؛

(g) ایسے تعلیمی اور انتظامی عہدے پیدا کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے اور ادارے کی ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی شرط و ضوابط طے کرنا بشمون ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربے کے اور ایسے اسٹاف کی مقرریاں کرنا؛

(h) ایسے اسٹاف کی سسپنشن، سزا اور ملازمت سے برطرفی کے لیئے ضوابط بنانا؛

ایگزیکٹو کاؤنسل
Executive Council

(i) ادارے کی مالی حیثیت کی ذمیداری اٹھانا، بشمول ان کے آپریشنز کے موثر ہونے کو یقینی بنانا، ان کو جاری رکھنا اور ادارے کی خودمختاری کو محفوظ بنانا؛

(j) سارے انتظامات کی منظوری دینا جن کے ذریعے دوسرے ادارے، ادارے سے منسلک ہو سکیں؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(k) اس کے میمبران میں سے ایسی کمیٹیز یا دوسری باڈیز بشمول فیکلٹیز کو مقرر کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(l) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنانا، جو ضروری ہوں؛

(m) ایسے سارے اقدام اٹھانا جو وہ ضروری سمجھے یا جو ادارے کے بہتر اور موثر انتظامات اور کارکردگی کے لیئے ضروری

ہوں۔

۱۳۔ (۱) بورڈ کم از کم سال میں دو مرتبہ ایسی تاریخوں پر میٹنگ کرے گا جیسے صدر چیئرمین کے مشورے سے طے کرے: بشرطیکہ ایک خاص میٹنگ صدر کی طرف سے یا بورڈ کے میمبران کی طرف سے، جو چار سے کم نہ ہوں، ان کی طرف سے درخواست پر بلائی جا سکے گی، جیسے کوئی بھی ہنگامی حالت کا معاملہ زیر غور لایا جا سکے۔

(۲) خاص میٹنگ کی صورت میں بورڈ کے میمبران کو ایک نوٹیس دیا جائے گا، جو دس کام والے دنوں سے کم نہ ہوگا اور میٹنگ کی ایجنڈا مخصوص ہوگی، جس معاملے کے حوالے سے میٹنگ بلائی گئی ہے۔

ادارے کے فنڈس اور رپورٹیں

Funds and Reports of the Institute

(۳)بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار ہوگا، کورم کی غیر حاضری کی صورت میں، میٹنگ ایسے وقت تک ملتوی کی جائے گی، جب تک کورم مکمل ہو۔

(۴)بورڈ کے فیصلے موجود میمبران کی اکثریتی رائے اور ووٹنگ سے کیئے جائیں گے، اگر میمبر برابر ہو جائیں، بورڈ کا چیئرمین کاسٹنگ ووٹ کا استعمال کرے گا۔

۱۴۔ (۱) صدر بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو جمع کرایا جائے گا

Annual Statement of Accounts to be submitted to the Board

(۲)صدر ادارے کا چیف اکیڈمک اور ایڈمنسٹریٹو آفیسر ہوگا اور اس کی ادارے کی تنظیم، ہدایت، انتظامیہ اور پروگراموں پر عملدرآمد کی ذمیداری ہوگی، بورڈ کی طرف سے بنائی گئی گائیڈ لائینس اور پالیسیز کے تحت اور بورڈ کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لیئے اور خاص طور پر صدر:

ضمانت اور دائرہ اختیار پر پابندی

(a) ادارے کے کاموں کے منصوبے اور بجٹ کے تخمینے بورڈ کو منظوری کے لیئے جمع کرانا؛

(b) ہدایت، تربیت، تحقیق، مظاہرے، خدمت اور

Indemnity and Bar of Jurisdiction	مجاز اخراجات کے لیئے پروگراموں پر عملدرآمد سے متعلقہ سرگرمیوں کی ہدایت کرنا بشرطیکہ وہ بورڈ کی طرف سے منظور شدہ بجٹ میں شامل ہوں؛	
رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties	بورڈ کی منظوری سے استاد، عملدار اور ادارے کے اسٹاف کے میمبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے لوگ جو ضوابط اور بورڈ کی طرف سے منظور کردہ طریقیکار کے تحت ضروری ہوں، تا کہ مقرر کردہ افراد میں اعلیٰ انٹلکچوئل اور اخلاقی خوبیوں کو چقینی بنایا جا سکے؛	(c)
	بورڈ کو ادارے کی سرگرمیوں کے حوالے سے اور کاموں کے منصوبوں پر عملدرآمد کے حوالے سے رپورٹیں جمع کرانا؛	(d)
	ادارے کے معاملات پر عام ضابطہ اور نظرداری رکھے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کے اس آرڈیننس، ضوابط، قواعد، پالیسیز اور بورڈ کی ہدایات پر بہتر طریقے عمل ہو رہا ہے؛ اور	(e)
	ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جو اس کو چانسلریا بورڈ کی طرف سے سونپے جائیں گے-	(f)

(۳)بورڈ اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی صدر کو سونپ سکتا ہے، جو وہ ایسی شرائط کے تحت عائد کرنا ضروری سمجھے-

۱۵- بورڈ ایک ایگزیکٹو کاؤنسل بنائے گا، جو چیئرمین اور ایسے میمبران پر مشتمل ہوگا، جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے اور آرڈینس، ضوابط کے گنجائشوں اور بورڈ کی ہدایات کے تحت، ایگزیکٹو کاؤنسل ادارے کے انتظامات کی ذمیدار ہوگی اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بورڈ کی پالیسیوں اور ہدایات پر عملدرآمد کی ذمیدار ہوگی-

۱٦۔ (۱)بورڈ ایک اکیڈمک کاؤنسل تشکیل دے گا، جو چیئرمین اور ایسے میمبران پر مشتمل ہوگی، جو بورڈ مقرر کرے گا۔
(۲)اکیڈمک کاؤنسل کی صدارت چانسلر یا اس کا نامزد کردہ کرے گا، اور وہ مشتمل ہوگی:
(i) صدر کی طرف سے نامزد کردہ شعبوں کے تین سرپرست؛
(ii) ادارے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
(iii) بورڈ کی طرف سے آرٹس، سائنسز، ٹیکسٹائلس، مارکیٹنگ مینیجمنٹ یا دوسرے متعلقہ میدانوں میں نامور آٹھ افراد؛
(iv) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا صلاحکار (تعلیمیات) یا اس کا نامزد کردہ؛
(v) محکمہ تعلیم سندھ کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛ اور
(vi) صدر ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان۔
(۳)اکیڈمک کاؤنسل ادارے کی اعلیٰ ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور ضوابط کے تحت سارے تعلیمی معاملات بشمول کورسز، نصاب، امتحانات، ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس کے اور سارے متعلقہ معاملات کی ذمیدار ہوگی۔
(۴)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگس آزادانہ طریقے کی جائیں گی، لیکن وہ سال میں دو مرتبہ سے کم نہ ہوں گی۔
(۵)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر تسلیم کی جائے گی۔
۱۷۔ (۱) ادارے کو ایک فنڈ ہوگا جس میں فیس، عطیوں، ٹرسٹس، وصیتوں، انڈومینٹس، حصوں، فروخت، رایلٹیز اور گرانٹس بشمول ہو رقمیں جو فاؤنڈیشن میں سے حاصل ہو، وہ جمع کی جائیں گی۔

(۲)کوئی بھی خرچہ فنڈ میں سے نہیں کیا جائے گا جب تک وہ بجٹ کی منظوری میں نہیں ہے اور اس کی ادائگی کا بل بیان کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا جائے۔
(۳)ادارے کے اکاؤنٹس اس طرح اور ایسے طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو اور سال میں ایک مرتبہ فاؤنڈیشن کی طرف سے مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔
۱۸۔ اکاؤنٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ آڈیٹر کی طرف سے بورڈ کو جمع کروائی جائے گی۔

۱۹۔ (۱) اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادی پر کوئی مقدمہ، کیس یا قانونی کارروائی کسی شخص یا اتھارٹی کے خلاف نہیں ہوگی۔
(۲)چانسلریا بورڈ کی طرف سے اس آرڈیننس کی تحت کیا گیا کوئی بھی فیصلہ، کوئی بھی قدم یا کیئے گئے کسی بھی کام پر کسی عدالت یا دوسری اتھارٹی میں سوال نہیں اٹھایا جا سکے گا۔
۲۰۔ (۱) اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں پر کوئی بھی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ بورڈ کے سامنے رکھا جائے گا اور اس سلسلے میں بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
(۲)اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو بورڈ ایسا حکم جاری کرے گا جو اس آرڈیننس کی گنجائش سے ٹکراؤ میں نہ ہو، جو ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری سمجھے۔
(۳)جہاں اس آرڈیننس کے تحت کچھ کرنے کے لیئے

کوئی گنجائش تشکیل دی جائے پر اتھارٹی کے سلسلے میں کوئی گنجائش یا نامکمل گنجائش ہو، یا وقت جس پر، یا طریقہ جس کے تحت، وہ ہونا ہو وہ بیان نہ کیا گیا ہو، تو پھر وہ کام اتھارٹی کی طرف سے ایسے وقت اور ایسے طریقے سے کیا جائے گا، جیسے بورڈ ہدایت کرے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔